سوال

(68)اگر یہ بیع ناجائز ہے۔ توزوجہ مہر پا سکتی ہے یا نہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیداوراس کی زوجہ ہندہ نے بحالت زات وثبات عقل بخوشی کل جایئداد کوبدست اپنی دولڑکیوں کے مبلغ پندرہ ہزارروپے پر بیع کیا۔ اور بیع نامہ بمطابق قانون انگریزی کے لکھ دیا۔ ایک ماہ کے بعد زید کا انتقال ہوگیا۔ اب زید کے دونوں بھی حقیقی دادخواہ ہیں کہ ہم جائیداد زید سے شرعاً حصہ ملنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بیع فرضی واسطے عدم مقدمہ کے زید نے کی ہے۔ ورنہ لڑکیوں کی اتنی مقدرت نہیں جوپندرہ ہزاردیں۔ اورنہ زیداورنہ ہندو کی بجز ان لڑکیوں کے اور کوئی اولاد ہے۔ مگرزوجہ زید جس نے اپنی بھی جایئداد بیع کی ہے۔ اوراقرار کرتی ہے۔ کہ مجھ کواورمیرے شوہر کوروپیہ مل گیاچنانچہ اسی وجہ سے میں نے مہر کا دعویٰ نہیں کیا مگر عقلاًیہ کہ زیداورہندو نے بیع توضرور کی ہے۔ مگرروپیہ نہیں لیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ معاف کردیا۔ پس بحالت مذکور برادر حقیقی زید حصہ پاسکتے ہیں۔ یا نہیں اور مورث اعلیٰ کواپنی جایئداد کا اختیار ہے یا نہیں کہ جس کوچاہے وہ دیدے اوراگر یہ بیع ناجائز ہے۔ تو زوجہ مہر پا سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیع واقعی ہے۔ یافرضی اس کا فیصلہ کرنا حاکم وقت کا کام ہے۔ جوواقعات کی تحقیق کرسکتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ کسی وارث کو محروم کرنے کی نیت سے نہ بیع جائز ہے۔ نہ ہبہ در صورت بیع ناجائز ہونے کے جیسے اوروارث حق پایئں گے۔ عورت بھی پاوے گی۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ 449)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14 ص 83-82